



سوال

(379) دوسرے شہر میں رہنے والے اہل خانہ کے صدقہ فطر کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مکہ میں ہو اور اس کے اہل خانہ ریاض میں، تو کیا وہ ان کی طرف سے مکہ میں صدقہ فطر ادا کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کی طرف سے بھی صدقہ فطر کسی ایسے شہر میں ادا کر دے، جہاں وہ اس کے ساتھ نہ ہوں، لہذا اگر بندہ مکہ میں ہو اور اس کے اہل خانہ ریاض میں تو اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ان کی طرف سے مکہ میں صدقہ فطر ادا کر دے لیکن افضل یہ ہے کہ انسان صدقہ اسی جگہ ادا کرے، جہاں وہ ادا کرنے کے وقت موجود ہے، لہذا انسان اگر صدقہ فطر کے وقت مکہ میں ہو تو وہ مکہ میں ادا کرے اور اگر ریاض میں ہو تو ریاض میں ادا کرے اور اگر بعض افراد مکہ میں ہوں اور بعض ریاض میں تو جو ریاض میں ہوں وہ ریاض میں ادا کر دیں اور جو مکہ میں ہو وہ مکہ میں ادا کر دیں کیونکہ صدقہ فطر بدن کے تابع ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عمقاند کے مسائل: صفحہ 357

محدث فتویٰ